فشنگ کیٹ / Fishing Cat

(Prionailurus viverrinus)

پھیلاؤ

فشنگ کیٹ ایشیا میں وسیع طور پر پایا جاتا ہے۔ یہ پاکستان، بھارت، نیپال، میانمار، تھائی، لینڈ، کمبوڈیا، انڈونیشیا، ملائیشیا اور چین کے جنوبی حصوں میں پایا جاتا ہے۔
پاکستان میں یہ زیادہ تر دریائے سندھ، جنوبی سندھ، پنجاب کے علاقوں اور بلوچستان کے ساحلی علاقے تک پایا جاتا ہے۔

رہائشی علاقہ

فشنگ کیٹس، دریاؤں، جھیلوں، مینگرو دلدلی اور آبی کناروں کے قریب پائے جاتے ہیں۔
یہ عام طور پر ایسا آبی جو پانی کے جسم کے اردگرد گھنے پوشیدہ مقامات، منگرو جنگلات، دریا کے کناروں اور دلدلی علاقوں میں رہنا پسند کرتے ہیں۔

غذائی رویہ

فشنگ کیٹ بنیادی طور پر مچھلیوں، مینڈکوں، کیکڑوں، جھینگوں، چھوٹے ریپٹائلز، آبی پرندوں اور چوہے جانوروں کا شکار کرتا ہے۔

ظاہری خصوصیات

فشنگ کیٹ کا جسم مضبوط اور چست ہوتا ہے، اس کے پنجوں کے بیچ جھلیاں ہوتی ہیں جو اسے تیراکی میں مہارت فراہم کرتی ہیں۔ اس کی دُم نسبتاً چھوٹی (20-30 سینٹی میٹر) ہوتی ہے، جبکہ سر سے دم تک کل لمبائی 57-78 سینٹی میٹر تک ہوتی ہے۔
اس کا جسم سرمئی مائل بھوری یا خاکستری رنگ کا ہوتا ہے جس پر گہرے دھبے اور پٹیاں ہوتی ہیں۔

انواع کی نسل اور حیاتی دور

فشنگ کیٹ کی افزائش نسل ایک سے دو سال کی عمر میں ہو سکتی ہے۔ نو جوان مائی کی تعداد 1 سے 4 تک ہو سکتی ہے جو اوسطاً 2 سے 4 بچوں کو جنم دیتی ہیں۔
پاتی تمیں شامل کزدہ میں 10 سے 15 ماہ میں خودمختار ہو جاتے ہیں۔

مساکن کا رویہ

فشنگ کیٹ عموماً تنہا رہنے والا شکاری ہے اور صرف ملاپ کے موسم ہی دوسرے کے قریب آتا ہے۔یہ اپنا علاقہ مقرر کرتا ہے اور دوسرے فشنگ کیٹس سے دور رہنا پسند کرتا ہے۔

خطرات

فشنگ کیٹ پاکستان میں متعدد خطرات سے دوچار ہے۔
آبی آلودگی، آبی گزرگاہوں کی تباہی، دریاؤں پر تعمیرات، ریت نکاسی اور غیر قانونی شکار اس کی بقا کے لیے بڑے خطرات ہیں۔

تحفظ اور قانونی حیثیت

فشنگ کیٹ کو عالمی سطح پر "IUCN پر 'Least Concern (LC)'" کی درجہ بندی حاصل ہے۔ پاکستان میں فشنگ کیٹ جنگلی حیات (تحفظ) ایکٹ 1974 کے تحت محفوظ ہے۔ اس کی رہائش گاہوں کے تحفظ اور آبی نظام کی بہتری اس کی بقا کے لیے ضروری ہے۔

پاکستان میں آبادی

پاکستان میں فشنگ کیٹ کی کوئی قومی آبادی کا اندازہ نہیں لگاہ گیا ہے۔

جنگل کی بلی / Jungle Cat

(Felis chaus chaus/ affinis)

پھیلاؤ

جنگل کی بلی پاکستان بھر میں سب سے زیادہ پھیلی ہوی بلیوں کی قسم ہے جو ساحلی جھاڑی اور سندھ کے میدانی علاقوں کے پار صحراوں سے لے کر ہمالیہ کے دامن اور سوالک تک پہنچتی ہے۔ انہوں نے زمین کے کھیتوں ہرے پٹوں کا مواقع کارانده استعمال کیا ہے اور اس پر اچھی طرح سے موافقت حاصل کی ہے۔۔

رہائشی علاقہ

یہ جانور مختلف ماحولات
جیسے کہ دلدلی نرم گھاس کی بستیاں زرعی زمینیں اور دریا کے کنارے میں پایا جاتا ہے نیز دیہاتی اور شہری ماحولات دونوں میں بہترین طریقے سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ اس کی موجودگی ہمالیہ کے جنگلات میں بھی دی گئی ہے۔۔

خوراکی رویہ

جنگل کی بلیاں مواقع پرست شکاری جانور ہیں جو
اپنی اعلی شکاری مہارتوں سے چھوٹے
ممالیہ جانوروں پرندوں ریپٹائلز اور کیڑے پکڑتی ہیں بکرتی ہیں تاکہ اپنی خوراک حاصل کرسکیں۔ ان کا خصوصی جمپ اور ڈائیو دیکھنے لائق ہوتا ہے۔

افزائش نسل اور حیاتی دور

ان کا بڑھنے کا طریقہ جنسی طور پر ہوتا ہے، جس کا حملہ کا دورہ تقریباً دو مہینے کا ہوتا ہے۔ پیدائش کے بعد بلیوں کو ماں کی طرف سے پرورش دی جاتی ہے اور انہیں شکار کرنے کے فنون سکھائے جاتے ہیں۔۔

سماجی رویہ

جنگل کی بلیاں سوائے جنسی موسم کے دوران جس میں یہ معاشرتی ہوجاتی ہیں تنہائی پسند جانور ہیں، انہوں نے علاقے قائم کیے ہیں اور خوشبو کے نشان لگانے اور آوازیں نکالنے کے ذریعے مواصلت کرتے ہیں۔ جوڑے کئی مرتبہ ملاحظہ گئے ہیں کہ وہ اکٹھے شکار کرتے ہیں۔۔

خطرات

رہائشی علاقہ کی کمی، غیر قانونی شکار اور انسان-جانور تناز ع نے پاکستان میں جنگل کی بلی کی آبادی پر بڑے خطرات پیش کیے ہیں جو ان کی زندگی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔۔

تحفظ اور قانونی حیثیت

جنگل کی بلیاں عالمی طور پر کم تشویش میں درج کی گئی ہیں اور آئی یو سی این ریڈ لسٹ آف اسپیشز میں قومی حیثیت میں بھی کم تشویش میں ہیں۔۔

پاکستان میں آبادی

پاکستان میں جنگل کی بلیوں کی دقیق آبادی معلوم نہیں ہے۔۔

ایشیائی جنگلی بلی / Afro-Asiatic Wild cat

(Felis lybica ornata)

پھیلاؤ

ایشیائی جنگلی بلی ایک بہت محدود نسل ہے جو خشک انھیں ممدیواری اور دریائی علاقوں میں پای جاتی ہے ،عموماً تھر اور چولستان کے ریگستان میں جہاں اس کا تقسیم صحیح طریقے سے معلوم نہیں ہے۔ یہاں اس کی تقسیم ہوئی ہے : کرتھار رینج، سلیمان رینج سالٹ رینج وزیرستان اور جنوب اور مرکزی بلوچستان سے ۔

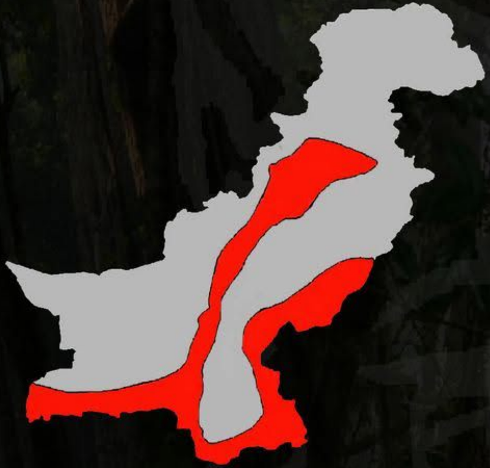

رہائشی علاقہ

ملک میں یہ نسل عام طور پر ریگستانوں اور نیم خشک علاقوں میں پائی جاتی ہے ، مختلف جوابی حالات اور زمین کی قسموں کا ترتیب پذیر ہوتا ہوا۔

خوراکی رویہ

ایشیائی جنگلی بلیاں گوشت خور شکاری ہیں بنیادی طور پر چھوٹے جانور پرندے ریپٹائلز اور کبھی کبھی کیڑے کا شکار کرتی ہیں اپنی چھپکلی اور پھرتیلی سے شکار کو پکڑنے کے لئے ۔

افزائش نسل اور حیاتی دور

انہوں نے جنسی تناسل کے ذریعے نسل پیدا کرتے ہیں ہتقریباً دو مہینے کے حمل کا دورہ ہوتا ہے ۔ مادہ بلی بلیوں کو اکیلا پالتی ہے اور انہیں شکار کرنے کی مہارتیں سکھاتی ہے ۔

سماجی رویہ

ایشیائی جنگلی بلیاں تنہا جانور ہیں علاقے قائم کرتے ہیں اور انہیں محفوظ رکھتے ہیں ۔ خوشبو کے نشان لگانے اور آوازیں نکالنے کے ذریعے مواصلت کرتے ہیں اور ان کے علاقے دوسری بلیوں کے علاقوں سے ملاسکت ہوسکتے ہیں ۔

خطرات

مسکن کی کمی انسان-جانور تنازع ،غیر قانونی شکار اور ان کی اقسام کی ٹکڑے ہو جانا ، پاکستان میں ایشیائی جنگلی بلی کی آبادی پر بڑے خطرات پیش کرتے ہیں ۔

تحفظ اور قانونی حیثیت

ایشیائی جنگلی بلیاں عالمی معیار پر کم تشویش میں درج ہوئی ہیں اور آئی یو سی این ریڈ لسٹ آف اسپیشز میں قومی حیثیت میں ڈیٹا محدود ہیں ۔

پاکستان میں آبادی

پاکستان میں ایشیائی جنگلی بلیوں کی دقیق آبادی معلوم نہیں ہے ۔

کیراکل / Caracal
(Caracal caracal schmitzi)

پھیلاؤ

ایشیائی کیراکل ملک کے معروف ریگستانی علاقوں : چولستان تھر جنوبی مرکزی بلوچستان اور سالٹ رینج ڈیرہ اسماعیل خان اور وزیرستان کے نشیبی پہاڑی مسکن میں بھی پہنچ گی ہے۔ یہ ایک مبہم جانور ہے یہ ان مناطق کو ترجیح دیتا ہے جہاں انسانی بستیاں نہ ہوں۔

رہائشی علاقہ

انہوں نے مختلف رہائشی علاقوں کو مسکن بنایا ہوا ہے جیسے کہ جھاڑ ںلے علاقے ریگستان، اور پتھر یلے علاقے جہاں انہیں مناسب پناہ گزینی اور شکار مل سکتا ہے۔

خوراکی رویہ

کیراکلز ماہر شکاری ہیں، جو بنیادی طور پر چھوٹے سے درمیانہ حجم کے ممالیہ جانوروں جیسے کہ چوہے ہیرَز اور کبھی کبھی پرندے کو خوراک کا ذریعہ بناتے ہیں۔

افزائش نسل اور حیاتی دور

یہ جنسی تنظیم کے ذریعے نسل پیدا کرتے ہیں، جس میں تقریباًدو سے تین مہینے کے حمل کا دور ہوتا ہے۔ مادہ بلی بلیوں کو اکیلا پالتی ہے جب تک کہ وہ خود مختار نہیں ہوجاتے۔

سماجی رویہ

کیراکلز سوائے صرف جنسی موسم کے بڑی حد تک تنہائی میں رہتے ہیں۔ یہ خوشبو کے نشان لگانے اور آوازیں نکالنے کے ذریعے مواصلت کرتے ہوئے علاقے قائم کرتے ہیں اور انہیں محفوظ رکھتے ہیں

خطرات

رہائشی علاقے کی کمی ،انسان-جانور تنازع ،غیر قانونی شکار اور غیر قانونی تجارت ،کچھ نمایاں خطرات ہیں جو پاکستان میں کیراکل کی آبادی کو لاحق ہیں۔

تحفظ اور قانونی حیثیت

کیراکلز عالمی سطح پر کم تشویش میں درج ہوئی ہیں اور آئی یو سی این ریڈ لسٹ آف اسپیشز میں قومی حیثیت میں شدید خطرہ میں ہیں۔

پاکستان میں آبادی

پاکستان میں کیراکل کی آبادی کا تعیناتی طور پر معلوم نہیں ہے۔

سینڈ کیٹ / Sand cat

(Felis margartia thinobia)

INDUS

پھیلاؤ

سینڈ کیٹ پاکستان میں دیگر چھوٹے جنگلی بلیوں میں سب سے کم تعداد میں پائی جاتی ہے۔ اگرچہ ان کی تقسیم کی حد کو ٹھیک سے معلومات دستیاب نہیں ہوتی ہے لیکن یہ زیادہ تر خاران ریگن میں مغرب بلوچستان کے انتہائی مغربی علاقے سے ریکارڈ کی گئی ہے۔ تقسیمی رابطے کی توقع افغانستان اور ایران دونوں کے ساتھ ہے۔

رہائشی علاقہ

انہیں بہت خشک صحارائی ماحولات میں پایا جاتا ہے جیسے کہ ریگستانی اور پتھری ریگستان جہاں وہ زیادہ گرمی اور خشکی کی شرائط میں موثر طور پر میزبان ہیں۔

خوراکی رویہ

سینڈ کیٹ رات کے شکاری ہیں چھوٹے جانوروں پرندوں ریپٹائلز اور کیڑے کا شکار کرتے ہیں اپنی شدید سننے اور رات کی بینائی میں دیکھ پر مستحمل کرتے ہیں تاکہ اپنے شکار کو تلاش کر سکیں۔

افزائش نسل اور حیاتی دور

سینڈ کیٹ جنسی تناسل کے ذریعے نسلی وراثت حاصل کرتی ہے تقریباً دو مہینے کے حمل کے ساتھ۔ مادہ گڑھوں میں بچوں کو پیدا کرتی ہے اور اپنے بچوں کو الگ الگ گڑھوں میں پرورش دینے میں خود مستقل ہوتی ہے۔

سماجی رویہ

سینڈ کیٹس تنہا جانور ہوتے ہیں جبکہ جنسی تناسل کے دوران مختصر مدت کے لئے ملاقاتیں ہو سکتی ہیں۔ دن کے وقت وہ آرام کی جگھوں پر قیام کرتے ہیں۔ انہیں علیحدگی کے علاقے مخصوص کرنے میں بو مارکنگ اور آوازوں کا استعمال ہوتا ہے جو مواصلات کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

خطرات

سینڈ کیٹ کی آبادی کو پاکستان میں خطرات میں رہائشی تباہی انسانوں کی دخل و تشویشات اور غیر قانونی پالتو تجارت کے لئے شکار کرنا شامل ہے۔

تحفظ اور قانونی حیثیت

ریڈ لسٹ آف اسپشیز میں قومی IUCN سینڈ کیٹ کو عالمی سطح پر کم از کم تشویشا اور سطح پر "معدومیت کے خطرے سے دوچار نسل" کے طور پر درجہ بند کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں آبادی

پاکستان میں سینڈ کیٹ کی آبادی ٹھیک سے معلوم نہیں ہے۔

RED LIST

LEAST CONCERN

LC

پالس بلی / Pallas's cat
(Otocolobus manul manul/ nigripectus)

پھیلاؤ

پالس بلیوں کا محدود پھیلاؤ ملک کے مغربی اور شمالی پہاڑوں میں ہے۔ ہالانکہ پھیلاؤ کا واضع طور پر معلوم نہیں ہے پھر بھی ہی معلوم ہوچکا ہے کہ یہ شمالی بلوچستان کی پہاڑی علاقے سے ہوتا ہوئ وزیرستان اور خیبر پختونخوا صوبوں کے شمال سے گلگت بلتستان تک پہنچتی ہیں۔ پالس کی بلی اپنی خفیہ فطرت اور بھیس بدلنے کی آدت کی بنا پر ہو سکتا ہے کہ معلومات سے زیادہ منقسم ہو۔

رہائشی علاقہ

یہ بلندی کے علاقوں جیسے کہ الپائن میڈوز پتھریلی ڈھلانوں اور سرد صحرائی علاقوں کو مسکن ، بناتی ہیں جہاں انہیں اپنے انوکھے ماحول میں سیراب کرنے کا موقع ملتا ہے

خوراکی رویہ

پالس کی بلیاں موقع کے شکاری ہیں جو چھوٹے جانوروں جیسے چوہے اور پیکاس پر، علاوہ ازیں چھوٹے پرندوں اور کیڑوں سے خوراک حاصل کرتی ہیں۔

LEAST CONCERN
LC

افزائش نسل اور حیاتی دور

انکی تقریباً دو سے تین مہینے کی حمل کی مدت کے ساتھ جنسی تناسل کے ذریعے نسلی تولید ہوتی ہے مادہ خود بچوں کی پرورش کرتی ہے۔

سماجی رویہ

پالس کی بلیاں کم سماجی تعاملات کے ساتھ۔ تنہا جانور ہیں ان کا اکیلا اور پنہانے والا مزاج زیادہ تر بلیوں کی طرح انہیں اپنے سخت پہاڑی ماحول میں میل کھانے کیلئے اچھی طرح سے مواقفت پزیر بناتا ہے۔

خطرات

پاکستان میں پالس کیٹ کی آبادی کو لاحق خطرات میں رہائشی جگھوں کا ضیاع چروائی کے ذریعے انسانی تشویشات انتقامی قتل اور آب وہوا کی تبدیلی کا اثر ہونا شامل ہیں۔

تحفظ اور قانونی حیثیت

ریڈلسٹ IUCN پالس کیٹ کو عالمی سطح پر کم تنائی طبقے میں درج کیا گیا ہے اور آف اسپیشز میں قومی سطح پر نزدیک خطرہ پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

پاکستان میں آبادی

پاکستان میں پالس کیٹ کی آبادی کا ٹھیک سے معلوم نہیں ہے۔

مینلینڈلیپرڈکیٹ / Mainland Leopard Cat

(Prionailurus bengalensis bengalensis)

پھیلاؤ

مینلینڈلیپرڈکیٹ کا وسیع پھیلاؤ معتدل سے نمی آلود سر مئی جنگلات کو نیفروس اور سب ٹراپیکل زونز میں ہوتا ہے۔ یہ کراکرم اور ہمالیہ کے وسیع وادیوں سے لے کرمارگلہ کی پہاڑیوں اور مغرب میں وزیرستان تک پھیلتا ہے۔ جوابی تھا کہ یہ قسم کا جانور پہلے سے زیادہ عام ہو سکتا ہے۔ شمالی بلوچستان اور سالٹ رینج میں اس کی موجودگی مشکوک ہے اور تصدیق کی ضرورت ہے۔

رہائشی علاقہ

مینلینڈلیپرڈکیٹس مختلف ماحولات جیسے کہ جنگلات سے لے کر سبزہ زاروں ریگزاروں میں پائی جاتی ہیں۔ یہ مواقفت پذیر ہوتی ہیں اور اپنی تقسیم میں یہ گھنے سدا بہار جنگلات اورکھردری زمینی تزئین میں مل جاتی ہیں۔

خوراکی رویہ

مینلینڈلیپرڈکیٹس متنوع خوراک کے ساتھ مواقع کے موزوں شکاری ہیں۔ یہ بنیادی طور پر چھوٹے ممالیے جیسے کہ چوہوں چھوٹے پرندوں اور کیڑوں کا شکار کرتی ہیں۔ ہیں۔ مزید برآں وہ رینگنے والے جانوروں اور امفیبیز کا بھی شکار کرتی ہیں جوان کے

LEAST CONCERN
LC

افزائش نسل اور حیاتی دور

مین لینڈلیپرڈکیٹ کے حمل کی مدت تقریباً دو سے تین مہینے کی ہوتی ہے۔ مادا دو سے تین بلونگڑوں کو جنم دیتی ہے۔ پیدائش کے بعد بچے اپنی ماں کے ذریعے پرورش اور شکار کی تکنیکوں کو سکھتے ہیں۔

سماجی رویہ

مینلینڈلیپرڈکیٹ زیادہ تر تنہا جانور ہیں اور یہ اپنی بالغ زندگی تنہا ہی گزارتی ہیں۔ البتہ کبھی کبھار خاص کرملن کے موسم میں تعامل ہو سکتا ہے۔

خطرات

مین لینڈلیپرڈکیٹ کو پاکستان میں جنگلات کی کٹائی کی بنا پر مسکن اجڑنے کا نقصان انسانی دخل جانوروں کی تجارت کے لئے غیر قانونی شکار اور انسان-جانور تصادم جیسے مختلف خطرات کا سامنا ہے۔

تحفظ اور قانونی حیثیت

ریڈلسٹ آف اسپشیز میں IUCN مین لینڈلیپرڈ کو عالمی سطح پر کم از کم تشویش اور قومی سطح پر"ڈیٹا ڈیفیشنٹ" کے طور پر درجہ بند کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں آبادی

پاکستان میں مین لینڈلیپرڈکیٹس کی آبادی کا دقیق عدد معلوم نہیں ہے۔

Lynx (Lynx lynx isabellinus)

یور یشیائی یا ہمالیا لنکس

پھیلاؤ

یوریشیائی یا ہمالیا لنکس پاکستان میں محدود پیمانے پر تقسیم ہیں جو ملک میں کسی بھی چھوٹی جنگلی بلی کی قسم کے مقابلے میں بہت زیادہ بلندی پر پائی جاتی ہیں۔ درختوں کی لائن کے کنارے بلند الپائن زونز کو ترجیح دیتے ہوئے، لنکس شمال میں چترال سے

رہائشی علاقہ

یہ پہاڑی علاقوں اور پتھریلی زمینوں بنیادی طور پر درختوں کی لائن کے کنارے، کو مسکن بناتی ہیں۔

خوراکی رویہ

یوریشیائی لنکس عمومی طور پر سب سے زیادہ چھوٹے جنگلی بلیوں کی طرح شکاری ہوتی ہیں بنیادی طور پر خرگوش کی اقسام شکاری پرندے ہرن اور ایبیکس کا شکار کرتی ہیں لیکن یہ چھوٹے جانور پرندے اور کبھی کبھی مچھلیوں پر بھی حملہ کر سکتی

افزائش نسل اور حیاتی دور

ان کے حمل کی مدت تقریباً دو سے تین مہینوں کی ہوتی ہے۔ مادہ ایک سے چار بچوں کا جھنڈ پیدا کرتی ہے اور انہیں ایک گڑھے میں پرورش دیتی ہے۔

سماجی رویہ

یوریشیائی لنکس سوائے ملن کے موسم کے تنہا جانور ہوتے ہیں۔ وہ بڑے علاقے قائم اور انکا دفاع کرتے ہیں۔

خطرات

یوریشیائی لنکس کی آبادی کو پاکستان میں خطرات جن میں رہائشی تخریب فر کی تجارت کے لئے غیر قانونی شکار انتقامی قتل اور شکار کمی سے پیدا ہونے والا انسان-جانور تصادم شامل ہیں، لاحق ہیں۔ عالمی گرمائی کی بنا پر رہائشی تخریب کی بنا پر توقع ہے کہ

تحفظ اور قانونی حیثیت

ریڈلسٹ آف اسپشیز میں قومی سطح IUCN لنکس کو عالمی سطح پر کم از کم تشویش اور پر "ڈیٹا ڈیفیشنٹ" کے طور پر درجہ بند کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں آبادی

پاکستان میں یوریشیائی لنکس کی آبادی قطعی طور پر معلوم نہیں ہے۔